22101- منگیتر کو بھول جانے کے لیے شادی کی، اور مرد و عورت کے مابین خط وکتابت کا حکم

سوال

میرے خاوند نے مجھے کہا کہ وہ یہ شادی کا بندھن توڑ کر علیحدگی کی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے، پھر اس کے کچھ دن بعد یہ کہا کہ اس کی پہلی منگیتر نے اسے ای میل کے ذریعہ خط لکھا ہے اور مجھے اپنی سابقہ منگیتر کی ای میل پڑھنے کی اجازت بھی دے دی، جب میں نے ای میل دیکھی تو مجھے بہت تعجب ہوا کہ وہاں تو کئی ای میل خط ہیں جو وہ آپس میں ایک دوسرے کو ارسال کرتے رہے اور مجھے اس کا بتایا تک بھی نہیں۔

میں نے ان خطوط کو پڑھا جس میں انہوں نے آپس میں کچھ فحش گوئی سے بھی کام لیا تھا، اور وہ اپنی ملازمت والی جگہ سے روزانہ اس کے ساتھ رابطہ کرتا رہا اور اسے یہ کہتا کہ وہ اب دوبارہ اس سے رابطہ منقطع نہیں کرنا چاہتا۔

اس کا کہنا ہے کہ مجھ سے اس نے دو اسباب کی بنا پر شادی کی تھی:

اول: وہ یہ چاہتا تھا کہ اس کے علاوہ میرے ساتھ کوئی اور شادی نہ کرے۔

دوم: اس نے مجھ سے اس لیے شادی رچائی تاکہ وہ اپنی سابقہ منگیتر کو بھول جائے لیکن وہ اسے نہیں بھول سکا بلکہ اس کی تلاش میں رہا اور بالآخر اسے تلاش کر ہی لیا۔

اور اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ اس کے ساتھ پڑھنے والی سہیلیوں نے اس سے خط وکتابت شروع کر دی، مجھے یہ علم ہے کہ اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں چار عورتوں سے شادی کرے، لیکن کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ نوجوان لڑکیوں کو اپنی سہیلیاں بنائے اور پھر خاص کر جب کہ وہ سب کی سب غیر مسلم ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اللہ سبحانہ وتعالی نے شادی کو اپنی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا ہے اور اسے خاوند اور بیوی کے مابین محبت و مودت اور رحمت اور خاوند بیوی کو ایک دوسرے کا لباس بنایا ہے، اور شادی میں اصل تو یہ ہے کہ اس میں استقرار اور استمرار ہونا چاہیے، اور خاوند بیوی میں سے کسی کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ شادی کی حکمت کے مخالف ہوں۔

آپ کے خاوند پر واجب اور ضروری تھا کہ وہ اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرتے ہوئے شادی کی ابتداء سے قبل ہی اپنی نیت کو صحیح اور اچھی کرتا، اور جب کہ آپ سے اس نے شادی آپ کی رضامندی اور باقی عقد نکاح کی صحیح شروط کے ساتھ کی ہے تو آپ کی یہ شادی صحیح ہے اور اس پر کسی قسم کی کوئی غبار نہیں۔

اور اسی طرح آپ کے خاوند پر یہ حرام ہے کہ وہ اجنبی لڑکیوں سے تعلقات قائم کرے اور ان سے خط وکتابت کرتا پھرے، اور پھر جب اس خط وکتابت میں فحش گوئی سے بھی کام لیا گیا ہو تو پھر کیا حالت ہوگی اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (23349) کا بھی مراجعہ کریں۔

اورہم آپ کے بارہ میں یہ کہیں گے کہ آپ اپنے خاوند کے سامنے صراحت کیوں نہیں کرتی اوراسے وعظ ونصیحت کیوں نہیں کرتیں ہوسکتا ہے وہ اس سے اپنے اس طریقے کوچھوڑکر صحیح راہ پرواپس آجائے ، یاپھر آپ اس معاملہ میں خیر وبھلائی والے لوگوں سے دخل اندازی طلب کریں اورانہیں کہیں کہ وہ آپ کے خاوند کونصیحت کریں اورسمجھائیں ۔

اوراگروہ اپنی سابقہ منگیتر کوبھول نہیں سکتا توپھر اگروہ لڑکی اہل کتاب میں سے ہے توشرعی طورپراس کے لیے جائز ہے کہ اس سے شادی کرلے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ پہلے اپنے سابقہ حرام تعلقات سے توبہ کرے اورعفت وعصمت کی طرف پلٹ آئے ۔

اوراس طرح وہ اپنے آپ کوحرام کردہ اشیاء میں واقع ہونے سے بچائے ، اس لیے کہ اللہ تعالی نے مرد کے لیے مباح قراردیا ہے کہ وہ اہل کتاب (یھودی اورعیسائی) کی پاکباز عورتوں سے شادی کرسکتا ہے ۔

آپ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اورعلیحدگی کرنے میں جلدبازي سے کام نہ لیں ، ہوسکتا ہے آپ کا صبر کرکے اس کے ساتھ رہتے ہوئے اسے وعظ ونصیحت کرتے رہنے سے وہ صحیح راستے پرپلٹ آئے اوراس کی ھدایت کا سبب بن جائے ۔

اوراگروہ انکارکرتا اورعلیحدگی اورحرام کام پرہی باقی رہنا چاہتا ہے توپھر اس طرح کے لوگوں پرکوئی کسی قسم کاافسوس نہیں اورنہ ہی ان جیسے لوگوں کے ساتھ باقی رہا جاسکتا ہے ، ہم ہرحال میں ہم اللہ تعالی سے آپ اوراپنے لیے خیر وبھلائی کی توفیق کے طلبگارہیں ۔

واللہ اعلم .